23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 27 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات و ثقافت

پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگوئج کے اغراض و مقاصد اور اضلاع میں انکی برانچز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2362: سید عثمان محمود: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر کا ادارہ کب میں عمل آیا؟

(ب) اس ادارے کے اغراض و مقاصد کیا ہیں اب تک کتنے اضلاع میں اس ادارہ کی برانچز کھولی گئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) اس ادارے کے ملازمین کا سروس سٹرکچر کیا ہے اور ان کو کون کون سی مراعات مل رہی ہیں۔

(د) کیا حکومت ضلعی سطح پر بھی ایسے ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر کا ادارہ 2004 میں عمل میں آیا۔

(ب) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر کا صرف ایک ہی ادارہ ہے جو کہ لاہور میں واقع ہے۔ یہ ادارہ پنجابی زبان، فن اور ثقافت کی ترویج و ترقی کے لئے بنایا گیا۔ اس کے اہم اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں:

پنجابی زبان، فن اور ثقافت کی ترویج سے متعلقہ پالیسی کے تمام معاملات میں حکومت کی مشاورت کرے گا۔

پنجاب کے مختلف علاقوں کی نمائندگی کرتے ہوئے پنجابی زبان، ادب فن اور ثقافت سے متعلق تحقیقی سرگرمیوں اور پروگراموں کیلئے سہولیات بہم پہنچائے گا اور ان کی سرپرستی کرے گا۔

کلاسیکی اور جدید پنجابی ادب کی کتابوں کو جمع، محفوظ اور مرتب کرے گا۔ طلباء اور محققین کیلئے جدید سہولیات پر مشتمل حوالہ جاتی کتب خانہ قائم کرے گا۔

پنجاب کے لوگوں کے فن اور دستکاری کی ترویج کرے گا۔

لوک فنون، لوک ثقافت، لوک دستکاریوں اور لوک گانوں کو ان کی خالص اور آسان ترین شکل میں محفوظ کرے گا۔

پنجابی زبان، فن اور ثقافت سے متعلق کتابوں، رسالوں اور ادب کو شائع کرے گا۔

پنجاب کے عظیم صوفی شعراء کے پھیلائے ہوئے برداشت، امن اور محبت کے پیغام کو فروغ دے گا۔

پنجابی زبان میں لغات اور انسائیکلوپیڈیا تیار کرے گا یا تیار کرنے کا اہتمام کرے گا۔

پنجاب کے ادباء وشعراء کے کردار کو وسعت دے گا۔

(ج) اس ادارے میں ملازمین گورنمنٹ کے سکیل کے مطابق کنٹریکٹ اور مستقل بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ پنجاب سول سیکرٹریٹ کے علاوہ حکومت پنجاب کے دیگر ملازمین کو ملنے والی مراعات پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر کے ملازمین کو بھی مل رہی ہیں۔

(د) اِس ادارے کے تحت زبان، فن اور ثقافت کے فروغ کے لئے راولپنڈی اور ملتان میں FM ریڈیو سٹیشن قائم کئے جارہے ہیں۔ جن کا دائرہ کار مستقبل میں ڈویژن کی سطح تک بڑھانے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

اگست 2018 تا اپریل 2019 تک آرٹسٹ سپورٹ فنڈز سے فنکاروں کو مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*2503: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے اگست 2018 سے اپریل 2019 تک آرٹسٹ سپورٹ فنڈز سے کتنے فنکاروں کو مالی امداد کے چیک دیئے؟

(ب) ان فنکاروں کا کن کن شہروں سے تعلق ہے اور ان کو کتنی کتنی مالی امداد کے چیک جاری کئے گئے۔

(ج) حکومت مالی سال 20-2019 میں کتنے فنکاروں کو مالی امداد کے چیک جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) حکومت نے اگست 2018 سے اپریل 2019 اور بعد ازاں 30 جون 2019 تک آرٹسٹ سپورٹ فنڈز سے 121 فنکاروں کو مالی امداد کے چیک دیئے۔

(ب) مستحق فنکاروں کا تعلق پورے پنجاب سے ہے۔ فنکاروں کو دی گئی مالی امداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رقم	آرٹسٹ کی تعداد
5 لاکھ روپے	لاہور 4، رحیم یار خان 1 (5)
3 لاکھ روپے	لاہور 4، ملتان 1 (5)

2لاکھ روپے	لاہور 3
1لاکھ روپے	لاہور 7
20ہزار روپے	لاہور 8، راولپنڈی 1 (9)
25ہزار روپے	لاہور 2، ڈی جی خان 63، بہاولپور 1 (66)
30ہزار روپے	لاہور 9 ، شیخوپورہ 1، ملتان 1 رحیم یار خان 1، سیالکوٹ 1 (13)
40ہزار روپے	لاہور 3، شیخوپورہ 1 (4)
50ہزار روپے	لاہور 6، رحیم یار خان 1، مظفر گڑھ 1 (8)
60ہزار روپے	سرگودھا 1

(ج) حکومت پنجاب نے موجوہ مالی سال 20-2019 میں مبلغ 80 ملین روپے کی رقم سینئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد کیلئے مختص کی ہوئی ہے۔ مالی امداد کی تقسیم کا طریقہ کار وضع کرنے کا اختیار وزیر اعلیٰ کی تشکیل کردہ کمیٹی کو ہوتا ہے۔ اس ضمن میں وزیر اعلی پنجاب نے کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دے دی ہے۔ کمیٹی جن فنکاروں کو مستحق قرار دے گی اُن فنکاروں کو مالی امداد کی تقسیم بلا تاخیر حسبِ ضابطہ شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2019)

فنکاروں کی فلاح و بہبود کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3262: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) حکومت فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب)15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک ان فنکاروں کی فلاح کے لئے کونسے منصوبوں پر کام کیا گیا ہے۔

(ج) حکومت فنکاروں کی تربیت کے لئے کوئی ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) حکومت پنجاب فنکاروں کی فلاح و بہود کے لئے ایسے اقدامات کرتی ہے جس سے فنکاروں کو روزگار کے مواقع ملیں اور فنی خدمات کو جلا ملے۔ حکومت نے فنکاروں کی فلاح کے لئے آرٹسٹ سپورٹ فنڈ قائم کیا ہے جس کے تحت فنکاروں کی مالی امداد بھی کی جاتی ہے

(ب)15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 کے سال میں فنکاروں کی فلاح کے لئے حکومت پنجاب نے آرٹسٹ سپورٹ فنڈ کے اجراء کے لیے مہم شروع کی جس کے تحت اُن کی رجسٹریشن، فہرستوں کی تکمیل سکروٹنی grievances redressal کے بعد 5,000 روپے ماہانہ کے حساب سے payment کر دی گئی۔ اس کے علاوہ فنکاروں کی رجسٹریشن کے لئے ایپ ڈیزائن کر لی گئی ہے۔ علاوہ ازیں پنجاب آرٹس کونسل، راولپنڈی ڈویژن، ملتان ڈویژن، فیصل آباد ڈویژن، ساہیوال ڈویژن میں فنکاروں کی تربیت کے لئے اکیڈمیاں بنائی گئیں ہیں جن میں فنکاروں کی صلاحیتوں کو سنوارنے کے لئے ان کی تربیت کی جاتی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کے زیر اہتمام لاہور آرٹس کونسل (الحمرا) میں اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس ایک ادارہ قائم ہے جہاں پر ابھرتے ہوئے فنکاروں کو تربیت دی جاتی ہے تاکہ ان کے فن کو فروغ مل سکے۔ پنجاب کونسل آف دی آرٹس، راولپنڈی ڈویژن، ملتان ڈویژن، فیصل آباد ڈویژن،

ساہیوال ڈویژن میں فنکاروں کی تربیت کے لئے اکیڈ میاں بنائی گئی ہیں جن میں فنکاروں کی صلاحیتوں کو سنوارنے کے لئے ان کی تربیت کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2020)

جنوبی پنجاب کے آرٹسٹوں کو سال 19-2018 میں دی جانے والی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*3468: سید عثمان محمود: کیاوزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات و ثقافت شعراء، ادیبوں، فنکاروں اور ان کے خاندانوں کو امدادی چیک دیتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو وائس آف پنجاب اور آرٹسٹ ہیلتھ انشورنس کارڈ کے تحت جنوبی پنجاب کے کن کن آرٹسٹوں کو کتنی رقوم سال 19-2018 میں فراہم کی گئی، تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) جی ہاں

(ب) حکومت فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے دن رات کام کر رہی ہے۔ آرٹسٹ سپورٹ فنڈ کے سلسلے میں جنوبی پنجاب کے باسٹھ (62) آرٹسٹوں کو سال 19-2018 میں فی آرٹسٹ پچیس ہزار روپے -/25000 کے حساب سے کل رقم پندرہ لاکھ پچاس ہزر روپے -/15,50,000 ادا کیے گئے ہیں (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

صوبہ میں آرٹ کلچر کے تحت ڈراموں کو پیش کرنے سے قبل ان کے سکرپٹ کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*4510: محترمہ نیلم حیات ملک: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام آرٹ کلچر میں جو ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں ان ڈراموں کے عنوانات اور کہانیاں (سکرپٹ) کی منظوری پیش کرنے سے قبل حاصل کی جاتی ہے تو اس کی منظوری کون دیتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت صوبہ بھر کے اکثر آرٹ گیلری میں جو ڈرامے پیش کئے جارہے ہیں ان کے عنوانات کہانیاں (سکرپٹ) سے نوجوان نسل میں غلط مطلب جارہا ہے اور نوجوان نسل کی اصلاح کی بجائے ان کو غلط راہ کی طرف چلایا جارہا ہے خاص کر ایسے ڈرامے جس کی کہانی ساس بہو کے جھگڑوں سے شروع ہو کر طلاق پر ختم ہوتی ہے۔

(ج) کیا حکومت ایسے تمام ڈراموں کو کسی بھی آرٹ گیلری میں پیش کرنے سے قبل اس کی مکمل چھان بین کرے اور اس کے بعد اس کو پیش کرنے کی اجازت ہو اس پر غور کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ڈرامیٹک پرفارمنس ایکٹ 1876 کے مطابق ڈراموں کی پیشکش کے قواعد اور طریق کار وضع کر دیا گیا ہے۔ لاہور آرٹس کونسل میں جو اسٹیج ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں ان کے عنوانات

اور سکرپٹ کی منظوری پیش کش سے پہلے سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی سے حاصل کی جاتی ہے۔ جس میں ادب، تھیٹر، اداکاری اور ہدایتکاری کے شعبے سے وابستہ نامور فنکار شامل ہیں۔

(ب) درست نہیں ہے۔ لاہور آرٹس کونسل میں جو اسٹیج ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں ان میں اصلاحی پہلو کو ضرور مد نظر رکھا جاتا ہے اور سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی کے اراکین خصوصی طور پر معاشرتی اصلاح پر مبنی مسودوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان دنوں کرونا کے باعث مارچ 2020 سے ڈراموں کی پیشکش کا سلسلہ معطل ہے۔ حکومت جب اجازت دے گی اس کا آغاز کیا جائے گا۔

(ج) اس تجویز پر پہلے ہی سے عمل درآمد ہو رہا ہے۔ سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی کے رکن کی منظوری کے بعد اور پیش کش سے پہلے ڈرامے کو باقاعدہ سنسر کیا جاتا ہے اور پیش کش کے دوران بھی اس کی مانیٹرنگ کی جاتی ہے تاکہ کوئی خلاف ورزی نہ ہو۔ خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ فنکار اور ہدایتکار کے خلاف ہوم ڈیپارٹمنٹ کے احکامات کی روشنی میں تادیبی کارروائی کی جاتی ہے جس میں پابندی اور جرمانہ بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

ساہیوال: آرٹس کونسل کی تعمیری لاگت اور سال 19-2018 کیلئے ثقافتی پروگرام کے انعقاد پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4572: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں آرٹس کونسل کا دفتر کہاں واقع ہے اور یہ کب قائم کیا گیا اس پر کتنی لاگت خرچ آئی مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) سال 19-2018 میں آرٹس کونسل ساہیوال اور اس کے زیر سایہ کون کون سے ادارے کام کرتے ہیں مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج)سال19-2018اور20-2019کیلئے مختص فنڈ میں سے کون کون سے ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے ان پر آنے والے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی2مارچ2020 تاریخ ترسیل25جون2020)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف)ساہیوال آرٹس کونسل کا دفتر جناح ہال نزد ڈی پی او آفس ساہیوال واقع ہے ضلعی حکومت ساہیوال نے28جنوری2014کو جناح ہال کی عمارت ساہیوال آرٹس کونسل کے سپرد کی۔یہ عمارت سال1966میں قائم ہوئی،جس پر ہونے والے اخراجات کا ریکارڈ کونسل ہذا کے پاس نہ ہے۔

(ب)ساہیوال آرٹس کونسل ایک ڈویژنل سطح کا ادارہ ہے۔اس کے زیر انتظام کوئی ذیلی ادارہ نہ ہے۔

(ج)سال19-2018اور سال20-2019کے فنڈز اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ25جولائی2020 — سیکرٹری

بروز پیر 27جولائی2020 کو محکمہ اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	3468-2362
2	محترمہ حناء پرویز بٹ	2503
3	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3262
4	محترمہ نیلم حیات ملک	4510
5	جناب محمد ارشد ملک	4572

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 27 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات و ثقافت

اداکاروں اور فنکاروں کی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

197: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ثقافت واطلاعات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یکم اگست 2018 سے اب تک کتنے اداکاروں اور فنکاروں کو مالی امداد یا اعزازیہ دیا گیا ہے ان اداکاروں اور فنکاروں کے نام اور مالی امداد واعزازیہ کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

یکم اگست 2018 سے اب تک محترم سجاد حیدر کشور اور محترمہ ناہید منیر نیازی بیوہ منیر نیازی کو مبلغ پانچ پانچ لاکھ روپے آرٹسٹ سپورٹ فنڈ سے بطور مالی امداد / اعزازیہ دیا گیا ہے چیکس کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظام اداروں کی تعداد، افسران اور پروگراموں سے متعلقہ تفصیلات

695: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظام کونسے ادارے کام کر رہے ہیں ان کی تعداد بتائیں اور اس محکمہ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) آرٹس کونسل ساہیوال میں کون کونسے پروگرام کروائے جاتے ہیں اس پروگرام کے لئے کیا شرائط رکھی گئی ہیں اور کیا کوئی SOP بھی بنائے گئے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس آرٹس کونسل کے تحت سال 18-2017 میں کون کون سے پروگرام منعقد کئے گئے اور ان پروگرام پر کتنے اخراجات آئے اور ان سے کتنی آمدن حاصل ہوئی۔ اس آمدن سے حکومت کو کیا فائدہ ہوا۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل ڈویژنل سطح کا ادارہ ہے اس کے زیر انتظام کوئی ذیلی ادارہ نہ ہے ڈائریکٹر کے علاوہ بھرتیوں پر پابندی اور ہیومن ریسورسز کی کمی کی وجہ سے تمام عملہ یومیہ اجرتی ملازمین کے طور پر کام کرتا ہے۔

جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	تاریخ تعیناتی
1	ڈائریکٹر	بی ایس18	14-05-2018
2	جونئیر کلرک	بی ایس11	01-03-2017
3	بکنگ کلرک	بی ایس7	12-06-2015
4	پینٹر اینڈ پالیشر	بی ایس5	02-10-2017
5	اسٹیج ایڈ	بی ایس4	23-02-2015
6	دفتری	بی ایس4	01-03-2016
7	نائب قاصد	بی ایس1	02-10-2017
8	نائب قاصد	بی ایس1	02-10-2017
9	گارڈ	بی ایس1	08-03-2016
10	خاکروب	بی ایس1	15-07-2016

(ب)ساہیوال آرٹس کونسل میں پنجاب کونسل آف دی آرٹس کے ایکٹ 1975 کے تحت فنون لطیفہ، موسیقی، ادب، ڈرامہ اور قومی و معاشرتی ہم آہنگی کے حوالے سے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

(ج)ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر سایہ مالی سال 18-2017 میں ہونے والے پروگرامز، اخراجات اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پروگرام	کل اخراجات	کل آمدن
73	367638	1212729

مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی

مورخہ 25 جولائی 2020	سیکرٹری